السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دودھ پینے والے کا اپنی رضاعی بہن کے ساتھ خلوت اختیار کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غیر محرم مرد کا کسی عورت کے ساتھ تنہائی اختیار کرنا حرام ہے لیکن اکثر دودھ پینے والوں کے متعلق خدشہ ہی پایا جاتا ہے کہ وہ امانت دار نہ ہوں اور اپنے شر میں مشہور ہوں، لہذا مناسب یہ ہے کہ اس کے ساتھ خلوت نہ اختیار کی جائے اور نہ ہی اس کو حج میں محرم بنایا جائے، جیسے کہ مناسک حج میں اس پر متنبہ کیا گیا ہے کیونکہ دودھ پینے والے میں دودھ پینے والی لڑکی یا پلانے والی عورت کے متعلق غیرت اس قدر مضبوط نہیں ہوتی جتنی کہ صاحب قرابت کے اندر پائی جاتی ہے۔

مقصود کلام یہ ہے کہ دودھ پینے والے مختلف (عادات وکردار کے مالک) ہوتے ہیں، اصل قاعدے کو دیکھیں تو اس میں اباحت ہے یعنی رضاعی بھائی کے ساتھ خلوت مباح ہے لیکن اس سے محتاط رہنا لازم ہے، چنانچہ جس کے متعلق مشہور ہو کہ اس میں کوئی خیر وبھلائی نہیں ہے تو مناسب نہیں ہے کہ وہ سفر حج یا دیگر سفروں میں اس کا محرم بنے۔ (محمد بن ابراہیم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف](#)

صفحہ نمبر 549

محدث فتویٰ